السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کے پاس چار گھر اوردو دکانیں ہیں۔ ایک گھر میں وہ خود رہتا ہے اورایک دکان میں کاروبار کرتا ہے باقی تین گھر اورایک دکان کرائے پر دی ہوئی ہے۔ کیا ان تین مکانوں اور دکان کی مالیت پر زکوۃ ہوگی یا کرائے کی آمدن پر خرچ نکال کر ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سال بعد جمع شدہ کرائے کی آمدن پر زکوۃ ہوگی۔ آمدن کے ذرائع پر زکوۃ نہیں بلکہ جو کچھ ان سے حاصل ہوگا اس میں زکوۃ ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:294

محدث فتویٰ